

ميلاد النبی ﷺ 2008

خطبات

خواجہ شمس الدین عظیمی

Audio mp3

vol 167

Track 1

Time 59:02

قرآن حکیم کی آیت

وَمَا أَكْمَلْتُ لَكُمْ ءِئْكُمْ ؕ کی تشریح

انسان اور حیوان میں فرق کیا ہے ؟

... اعوذ با اللہ

... بسم اللہ

تلاوت سورہ فاتحہ... الحمد للہ

... بسم اللہ... ماکان محمد... یاہیالذین

... تلاوت درود ابراہیم

حاضرینِ مجلس، محترم بزرگوں، عزیز و جان برخوردار بچوں اور بچیوں رسول اللہ ﷺ کے شاہدایوں اور توحید کے پرستاروں میرے بزرگوں، میرے دوستوں، میرے عزیز رشتہ داروں اور اسلامی بہن بھائیوں السلام وعلیکم؛ پہلے تو میں آپ تمام خواتین و حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ میرے دوستوں نے میری بیماری سے صحت و یابی کے لئے دعائیں فرمائیں مجھے بہت سارے خطوط لکھے گئے ہیں ٹیلیفون کئے گئے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعائوں کا طوفیل مجھے صحت بخشی اور ایک سال ایک ماہ کچھ دن صاحب فراش ہوئے کہ بعد میں آپ کی دعائوں سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں اور بڑی سعادت کی بات یہ کہ میری حاضری ایسے دن ہوئی جو دن میرے لئے، آپ کے لئے، فرشتوں کے لئے مبارک دن ہے یعنی رسول اللہ ﷺ کی ولادت میں باسعادت کے دن مجھے آپ لوگوں نے یہ شرف بخشا کہ میں آقا نمدار، تاجدار مدینہ، خاتم الانبیاء، حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی مدہا میں ان کی تعریف میں چند معروضات آپ کے سامنے پیش کرو گا رسول اللہ ﷺ کی عظمت، رسول اللہ ﷺ کی حاکمیت اور رسول اللہ ﷺ کی اللہ سے قربت کا ذریعہ جو ہمارے پاس موجود ہے یا جس کے ذریعے ہم آقا نمدار، تاجدار مدینہ، خاتم الانبیاء، محمد ﷺ کی قربت حاصل کر سکتے ہیں وہ

نورانی ذریعہ قرآن پاک ﷻ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں فرمایا ﷻ ...
 اليوم اكملت لكم دينكم... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں آج کے دن تمہارے دین کی تکمیل
 کر دی ﷻ اور اللہ تعالیٰ اسلام سے راضی ہو گیا ﷻ قرآن پاک کی آیت ﷻ جس
 میں اللہ تعالیٰ نے دین کی تکمیل کے بارے میں ارشاد فرمایا ﷻ اور اساتھ ﷻ
 ساتھ اپنے محبوب دوست حضرت محبوب ﷻ کے بارے میں فرمایا ﷻ کہ میں راضی
 ہو گیا... عربی آیت... یہ تو آپ سب جانتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین
 ہیں ﷻ روایت بھی آپ کے سامنے ﷻ کہ تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء
 حضرت آدم سے سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس دنیا میں تشریف لائے اور
 آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر دین کی تکمیل ہوئی ﷻ اليوم اكملت... اللہ
 نے دین کی تکمیل فرمادی اور کہ راستہ پر رسول اللہ ﷺ کے قیام پر اللہ راضی ہو
 گیا... عربی آیت... اللہ نے اسلام کو تمہارے لئے پسند فرما دیا ﷻ بات غور طلب
 ہے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام سے سیدنا حضور علیہ
 الصلوٰۃ والسلام تک اس دنیا میں تشریف لائے اور دین کمی تکمیل رسول اللہ ﷺ پر
 ہوئی یعنی اللہ تعالیٰ نے دین اسلام آسمانوں سے نازل فرمایا تاکہ بند انسان اور
 جنات ایک ایسے متعین راستہ پر قائم ہو جائیں جو راستہ بند کو اللہ تک پہنچا
 دیتا ہے غور طلب بات یہ ہے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر ایک ہی راستہ کے
 بارے میں اس کو ہم دین کہتے ہیں تشریف لائے رہے، قوموں کو اللہ کا پیغام سنا
 رہے، دین کی تشریح فرماتے رہے، بالآخر رسول اللہ ﷺ آخری نبی کی حیثیت سے
 دنیا میں تشریف لائے اور جب رسول اللہ ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تو اللہ تعالیٰ
 نے دین کی تکمیل فرمادی ﷻ جس کو اسلام کہا گیا یعنی اسلام قرار دیا گیا جس
 سے اللہ تعالیٰ راضی ہو گیا ﷻ غور طلب بات یہ ہے کہ وہ پیغام جو اللہ تعالیٰ
 اپنے بندوں کو پہنچانا چاہتے ہیں اس پیغام کو بندوں تک پہنچانے کے لئے ایک لاکھ
 سے زائد پیغمبر تشریف لائے اور جس کی تکمیل سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ
 والسلام نے فرمائی ﷻ وہ کون سا دین ہے وہ کون سا اسلام ہے جو ایک لاکھ
 سے زیادہ فرشتے ہیں جس کی تبلیغ فرماتے رہے، تلقین فرماتے رہے لوگوں کو
 اس دین کی طرف بلاتے رہے بالآخر اس کی تکمیل اليوم اكملت... اور اس کی
 تکمیل سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے ہوئی، سوچ وچار کے بعد ایک
 لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی تعلیمات اور ارشادات علیہ السلام کے مطابق وہ دین کی
 تکمیل رسول اللہ ﷺ پر جس ذریعے سے ہوئی وہ ذریعہ اللہ کا کلام کتاب الالہ
 قرآن مجید، اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اللہ تعالیٰ کی وہ باتیں جو باتیں اللہ
 تعالیٰ نے انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کیں اور جب باتوں کا اختتام رسول اللہ ﷺ
 پر ہوا وہ کیا ہے قرآن کریم چودہ سو سال سے زیادہ عرصہ سے مسلمانوں کے
 پاس پوری نوع انسانی کے پاس موجود ہے قرآن کا مطالعہ قرآن کے اندر تفکر
 اور قرآن کے اندر سوچ وچار کے بعد جو بزرگوں نے علماء حق نے جو بڑا سا بیان
 فرمایا ہے وہ یہ ہے قرآن میں تین باب بیان ہوئے ہیں اب یہ بالکل الگ ہے کہ
 ہر باب سمندر کی پانی کی اگر روشنائی بنا لی جائے اور اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے

مطابق زمین پر اگنے والے درختوں کو قلم بنا لیا جائے تو سمندر کی روشنائی ختم ہو جائے گی اور درخت جو قلم بن گئے ہیں وہ بھی ختم ہو جائے گا لیکن اللہ کی باتیں برقرار رہیں گی ایک طرف بڑھ کر اگر آپ دیکھیں اور اس کے آپ قلم بنائیں تو کوئی وجہ نہیں ہے اس ایک درخت میں سے کروڑوں قلم بن جائیں گے اگر سمندر کے پانی کو اٹل دوات میں ڈال کر اس کو روشنائی تسلیم کر لیا جائے تو اربوں کھربوں دواتیں روشنائی کی بن جائیں گی سمندر ختم ہو جائے گا درخت نابود ہو جائے گے اور اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق اللہ تعالیٰ کی باتیں برقرار رہیں گی قائم رہیں گی ایک تاریخ قرآن پاک کی یہ بھی ہے کہ اگر ہم قرآن کو پڑھوں پر نازل فرما دیتے پڑھنا مشیعت سے رو بہ ریز ریز ہو جاتا نفس و نابود ہو جاتا پڑھوں کا وجود نہ رہتا ... عربی آیت ... قرآن کریم کو سمجھنا اور قرآن کریم کے علوم کا احاطہ کرنا یہ تو انسانوں کے لئے کسی بھی طرح ممکن نہیں ہے باوجود اس کے اللہ تعالیٰ اپنا انعام فرمائیا رسول اللہ رحمت فرمائیں تو قرآن کا سمجھنا آسان ہو تا ہے اگر ہماری نیت ثابت ہے اگر ہم رسول اللہ کی ہدایت پر شریعت پر عمل پیرا ہیں تو قرآن کا سمجھنا ہمارے لئے آسان ہو گا ... عربی آیت ... ہم نے قرآن کا آسان کر دیا ہے کوئی سمجھنے والا علماء اکرام نے خصوصاً اولیاء اللہ نے اولیاء اللہ کے دوست کون ہیں رسول اللہ کے شاگرد اور عاشقوں نے قرآن پاک کی جو تفصیل بیان فرمائی ہے اس تفصیل میں قرآن میں تین حصوں میں متعارف کر لیا ہے قرآن کا ایک حصہ تاریخ کا حصہ ہے تاریخ مختلف ادوار میں کس قسم کے واقعات پیش آئے لوگوں نے اگر نافرمانیاں کیں اس کے کیا نتائج مراتب ہوئے لوگوں نے اگر فرمانبراری کی تو اس کے کیا نتائج مرتب ہوئے یعنی قرآن کا ایک حصہ تاریخ کے اوپر مشتمل ہے جیسے انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حصہ بیبائسی امتیں انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جنہوں نے نافرمانی کی ان کے ساتھ کیا واقعات پیش ہوئے یوں کہ تاریخ اور تاریخ میں الامام اور قبرت سے متعلق قرآن کا دوسرا حصہ شریعت سے ملتا ہے ، شریعت سے مراد انسان اور حیوان میں کس طرح امتیاز ہے انسان اور حیوان میں انسانی فضیلت کس بنیاد پر ثابت ہے، یہ پورا قرآن کا ایک باب ہے جیسے آپ علم شریعت کے سکتے ہیں اور علم شریعت ہی قرآن کا ایک حصہ میں مختصر بیان کر رہے ہوں کہ قرآن کے طلبہ نے تین مرتبہ بیان فرمائے ہیں ایک مرتبہ تاریخ، قوموں کی عروج کی داستان کے پیچھے کیا واقعات ہیں کیا عوامل ہیں قوموں نے جب اللہ تعالیٰ کی تعلیمات کی کہ قوموں کس طرح عروج یافتہ ہوئیں جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی گئی تو کس طرح وہ عذاب میں اور مبتلا ہو گیا میں آپ سب اس بات سے واقف ہیں قومیں نوع، قومیں لوح، قومیں آج، قومیں نمود، سی طرح انعام یافتہ قومیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عربی آیت ... دو مرتبہ فکر قرآن پاک پیش کرتا ہے ایک مرتبہ فکر وہ کہ جس میں سب کی سب شیطانی کار فرمائی ہے اور ایک مرتبہ وہ کہ جس میں انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کا طرز عمل اور طرز فکر ہے

جس کو ہم شریعت کا نام دیتے ہیں یعنی قرآن پاک کا ایک حصہ یہ ہے انسان اور حیوان میں امتیاز کس طرح ہے اور انسان کو کن باتوں پر عمل کرنا چاہئے اور کن باتوں پر عمل نہ کرنا چاہئے جس کا نام شریعت ہے قرآن کا تیسرا حصہ ہے وہ معاد ہے م، ع، ا، د معاد، معاد میں جن علوم کی تشریح کی گئی ہے وہ علوم یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جب جن فرمایا تو کن سے پہلے کیا تھا جب اللہ تعالیٰ نے کن فرما دیا تو کن کے بعد جو تخلیقات ہوئیں وہ تخلیقات کیا ہیں کہ جب وہ تخلیقات ہوئیں ان تخلیقات میں کون سے تخلیق نمایاں ہوئی مثلاً فرشتے، مثلاً جنات، مثلاً انسان پھر اس کے بعد معدنیات میں آجائیں پھر نباتات میں آجائیں درخت یہ پورا جو نظام ہے اللہ تعالیٰ کا وہ کس طرح وجود میں کیوں وجود میں آیا اور ان سب موجودات میں فرشتوں کی کیا حیثیت ہے جنات کی تخلیق کے پیچھے کیا مسئلہ ہیں اور انسان کی تخلیق کس طرح ہوئی پھر انسان کو تمام کائنات میں فضیلت کس بنیاد پر دی گئی ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے خود ہی قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے وعلمنا آدمسکن... ثم رددنا ملائکتہ... انکم صدیقین... قالو سبحان لا علمانا... اناننت لاعلم الاحکیم... اللہ تعالیٰ نے جب کائنات بنائی تو فرشتوں کے سامنے آدم علیہ السلام کو پیش کیا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا... انی جعلون فی الارض خلیفا... کے میں زمین میں اپنا نائب اور خلیفہ بنانے والا ہوں آپ سب حضرات اس بات سے واقف ہیں کہ فرشتوں نے عرض کیا اگر عبادت کے لئے آدم کو پیدا کیا تو وہ عبادت تو ہم بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے اس کا پوتا یہ ہے کہ آدم علیہ السلام کو وجود ہوا آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے جنت میں قیام کے لئے ارشاد فرمایا پھر جنت میں جو کچھ ہوا وہ سب آپ لوگ جانتے ہیں تو یہ ایک معاد، معاد، معاد میں تخلیقی علوم زیر بحث آتے ہیں اور اس میں یہ بات بھی زیر بحث آتی ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ نے کیوں تخلیق کئے، جنات کی تخلیق کے پیچھے اللہ تعالیٰ کا کیا حکم، کیا فرمان مخفی ہے اور انسان کی تخلیق کن بنیادوں پر ہوئی اور انسان اور انسان کو تمام کائنات پر فضیلت اور شرف کس بنیاد پر عطا ہوا فرشتوں کی بھی ایک قسمیں ہیں تصوف میں جب فرشتوں کے بارے میں تذکرہ ہوتا ہے تو چار قسمیں بیان کی گئیں ایک قسم ملائکہ اعلیٰ ہے ملائکہ اعلیٰ، ایک قسم نمبر دو ملائکہ نوری ہے، نمبر تین ملائکہ سماوی ہے، اور نمبر چار انصری ہے اس کے بعد جنت کی مخلوق ہے پھر انسانوں کی مخلوق ہے یہ تین مخلوق حاصل کائنات ہیں پھر یہ دوسری جو مخلوقات ہیں درخت ہیں، پانی ہے، پرندے ہیں، درندے ہیں جو بھی کچھ ہے وہ انسان کی ضرورت کے لئے تخلیق کی گئی ہے قرآن پاک کے تین باب علماء نے بیان فرمائے ہیں ایک نبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام قصص، جس نے ماضی کے حال اور مستقبل کے معاملات زیر بحث آتے ہیں پیغمبران علیہم الصلوٰۃ والسلام کی بحیثیت کا تذکرہ آتا ہے پیغمبروں اللہ کی وحدانیت کا اس طرح پر چار کیا اور پیغمبروں کے ساتھ لوگوں نے کیا سلوک کیا پیغمبروں نے کس طرح اس پر صبر فرمایا اور

اللہ کی آواز کو بلند فرماتے رہے اور مسلسل ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر مخالفت کی دعا کئے بغیر اللہ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچاتے رہے۔ یہاں تک کہ آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ اس دنیا میں تشریف لائے اور اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لئے جو پروگرام عطا فرمایا تھا اس کو ہم ہمہ کفایت سے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا... الیوم اکملت... رسول اللہ کے محبوب ہیں اللہ کے نبی ہیں اللہ کے رسول ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ خاتم النبیین ہیں اور دوسری بڑی بات یہ ہے کہ رسول اللہ پر اس دین کی تکمیل ہو گئی جو دین حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا... الیوم اکملت... آج کے دن دین کی تکمیل ہو گئی اور اللہ تعالیٰ رسول اللہ پر جو اسلام نازل ہوا اس پر راضی ہو گئے اب یہ جو میں نے ابھی قرآن پاک کی تشریح بیان کی تین باب و نیز قرآن کا ہر لفظ ہر حرف سمندر سے زیادہ معنی رکھتا ہے لیکن سمجھنے کے لئے کیونکہ شعور کمزور ہے مہارے اولیاء اللہ نے علماء حق نے جو طریقہ اختیار فرمایا وہ یہ ہے انہوں نے قرآن کے تین حصے بیان فرمائیں ہیں ایک اسلاف القرآن جس میں قوم کی عروج کی داستانیں ہیں جس میں تبلیغ دین کی جدوجہد کا تذکرہ ہے جس میں تبلیغ دین کے سلسلے میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو لوگوں نے جو تکلیفیں دی ہیں ان کا تذکرہ ہے اور دوسرا قرآن کا باب شریعت متحررا ہے شریعت متحررا جیسے کہ میں نے آپ سے عرض کیا ہے انسان کو کس طرح زندگی گزارنی ہے اچھائی کیا ہے، برائی کیا ہے، جزا کیا ہے، سزا کیا ہے، خوشی کیا ہے، پریشانی کیا ہے کیوں آدمی پریشان ہو تا ہے کس طرح آدمی اس پریشانی سے نجات حاصل کر سکتا ہے یہ شریعت کا ایک پورا باب ہے کیا چیزیں ہمارے لئے حلال ہے کیا چیزیں ہمارے لئے حرام ہے تیسری تیسری جو قرآن کی تفسیر ہے تیسری جو قرآن کا باب ہے جس کا میں آپ حضرات سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں وہ معاد ہے معادسہ مراد یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے کن فرمایا تو کائنات کس طرح تخلیق ہوئی اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو جب پیدا فرمایا تو اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کر مخلوق کی کیا ذمہ داریاں قائم فرمائیں پھر یہ مخلوق اگر انسان ہے مخلوق اگر جنات ہے اللہ تعالیٰ نے انسان اور خدمت گزاری کے لئے فرشتوں کو تخلیق فرمایا فرشتے کیا چیز ہیں معاد میں بتاتا ہے کہ فرشتے کیا چیز ہیں اللہ تعالیٰ کی یہ جو نورانی مخلوق ہے اس کی کیا حیثیت ہے جنات کیا ہیں جنات اگر آپ کی مخلوق ہے آپ کی مخلوق ہے تو اس کی کیا حیثیت ہے اس کے بعد اس کی کیا حیثیت ہے آپ غور فرمائیں ایک انسان اور ایک بلی کا آپ تجزیہ کریں تو آپ کو ایک بلی میاں آدم میں بظاہر کوئی فرق نظر نہیں آتا بلی بھی کھانا کھاتی ہے، بلی بھی گوشت تلاش کرتی ہے، آدمی بھی کھانا کھاتا ہے، آدمی بھی بول براز کرتا ہے، بلی کے بھی بچے ہوتے ہیں، آدمی کے بھی بچے ہوتے ہیں، بلی بھی اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہے، آدمی بھی اپنے بچوں کو دودھ پلاتا ہے، بلی بھی اپنے بچوں کی حفاظت کرتی ہے، آدمی بھی اپنے بچوں کی حفاظت کرتی

، بلی بھی اپنے بچوں کو تربیت دیتی ہے شکار کرنا سیکھا ہی ہے ، آدمی بھی اپنے بچوں کو تربیت کرتا ہے یعنی بظاہر اگر آپ ایک بلی یا ایک کتا کا اور انسان کا موازنہ کریں تو ہمیں کوئی ایسی چیز نظر نہیں آتی کہ جس کی بنیاد پر ہم آدمی کو اشرف المخلوقات کہہ سکیں آپ کہہ سکتے ہیں صاحب ایسے نہیں ہیں انسان میں تو عقل بہت ہے انسان میتو عقل بہت ہے اگر آدمی میتو عقل ہے تو آدمی اپنے مجرموں کو پکڑنے کے لئے کتوں کا کیوں محتاج ہے؟ کتا سونگھ کے مجرم کو پکڑ لیتا ہے یا اگر آدمی کے اندر یہ صلاحیت ہی نہیں ہے اگر آدمی کا بس یہ دیکھنا ہے تو کائنات میں ایسی کون سی مخلوق آپ کو نظر آتی ہے جو نہیں دیکھتی اگر آدمی کے پاس پس عقل ہے تو شہد کی مکھی سے زیادہ انسان کے اندر عقل نظر نہیں آتی آپ نے شہد کا چھتا دیکھا ہے پھر کون سی وہ چیز ہے جس کی وجہ سے انسان کائنات میں ممتاز ہے اور اسے زرف حاصل ہے ... لہذا خلقنا انسان فی احسن تقویم ... ثم رددناہ اسفل سافلین ... انسان ہماری بہترین تخلیق ہے لیکن وہ اسفل سافلین میں پڑا ہوا ہے بات اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں جنات کے لئے فرمائی ہے ، نہ میری طرف سے فرشتوں کے بارے میں فرمائی ہے ، نہ اللہ تعالیٰ نے کسی جانور کے لئے فرمائی ہے ، ثم رددناہ اسفل ... گھر گھر میں پڑا ہوا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا انسان اور حیوان ، جنات اور فرشتوں میں ایک بات تو مشترک ہے وہ یہ کہ سب پیدا ہوئے دوسری یہ کہ سب کو اس دنیا سے فنا ہونا ہے جانا ہے زمین کے اوپر آپ غور کریں انسان کو بھی بھوک لگتی ہے تمام حیوانات کو بھی بھوک لگتی ہے انسان کو بھی نیند آتی ہے کتا بھی سوتا ہے انسان کے اندر بھی جستجو جذبہ ہے ، گاڑ بھنس کے اندر بھی جستجو جذبہ ہے ، انسان کے یہاں بھی بچہ پیدا ہوتا ہے ، حیوانات کے یہاں بھی بچہ پیدا ہوتا ہے ، میں ، انسان کی ماں اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہے ، بکری اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہے ، انسان اپنے بچوں کو کھانا ، پینا ، رتن سہن جو بھی اس کے تقاضے ہیں وہ سیکھاتا ہے بلی اپنے بچوں کو وہ سب کچھ سیکھاتی ہے اس کا مطلب یہ ہوا اگر کوئی چیز انسان اور حیوان میں مشترک ہے تو انسان کو مستصلا قرار نہیں دے سکتے انسان کو اگر کوئی چیز مستصلا قرار دیتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق وعلم آدم اسمک ... ہم نے آدم کو علم الاسماء سیکھا یا پھر فرشتوں کے سامنے عرض کیا وقال ... وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے جب آدم کو فضلیت عطا فرمائی اور یہ شرف حاصل ہوا کہ اس کو علم الاسماء سیکھا یا آپ سب لوگ اس بات سے واقف ہیں علم الاسماء سیکھا یا اور اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہہ دیا آدم کو سجدہ کرو یعنی سجدہ سے مراد یہ نہیں ہے کہ آدم کو ناعوذ باللہ ... مانوسجدہ سے مراد یہ ہے آدم کی حکمیت کو تسلیم دو فرشتوں نے کہ صاحب یہ تو خون خرابہ کرے گا فساد برپا کرے گا زمین خون سے رنگین ہو جائے گی اور یہ تو فساد برپا کر دے گا زمین میں اللہ تعالیٰ سے ارشاد فرمایا ہم نے وعلم آدم لاسماء ... ہم نے جو اپنی صفات کا علم جو تمہیں سیکھا دیا ہے تم خوش ہو کر بیان کرو جب آدم علیہ السلام نے دیکھئے غور فرمائیے کونسا آدم

اس آدم سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ پخانہ پشاب کر نہ والا بھوک پیاس کا محتاج، گرمی سردی کے لئے مجبور والدین کے لئے وہ سارے انسان بھی بے سردی انسان کو بھی لگتی ہے سردی کتنے کو بھی لگتی ہے، گرمی بلی کو بھی لگتی ہے، گرمی آدمی کو بھی لگتی ہے تو آدمی کی فضیلت اس بنیاد پر ہوئی وعلما آدم الاسماء... آدم نے اللہ تعالیٰ کو اپنی صفات کا علم سیکھا دیا آدم نے اللہ تعالیٰ کو اپنی صفات کا علم سیکھا یا سیدھی سی بات ہے صفات کا علم اللہ تعالیٰ نے آدم کو سیکھا یا حیوانات کا کیوں نہیں سیکھا یا، کبوتر کو نہیں سیکھا یا شیر بکری کا نہیں سیکھا یا اس کا مطلب یہ ہوا غور فرمائیں اس کا مطلب یہ ہوا اگر آدم ذات کو آدم ذات میسورتیں مرد دونوں شامل ہیں اگر آدم ذات کو اللہ تعالیٰ کا علم نہیں آتا آدم کو نہیں آتا آدم سے مراد دونوں مرد عورت کو نہیں آتا نہیں جانتے تو بھئی ان کی حیثیت کیا ہوئی بھئی ایک کتا بھی علم لاسماء نے پجانتا، کبوتر بھی علم لاسماء نے پجانتا، مرغی بھی علم لاسماء نے پجانتی، بھنس بھی نہیں جانتی، درخت بھی نہیں جانتا، اگر آدم کو بھی علم الاسماء حاصل نہیں ہے تو آدم کی حیثیت کیا ہوئی بولیں... کیا ہوا بھئی... آپ کیونکہ خاموش ہے کیا حیثیت ہوئی...؟ نہیں بر حال آپ نہیں بولیں گے میں یہی رک جائوں گا... آدم کی فضیلت یہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے علم الاسماء سیکھا یا علم الاسماء آدم کے علاوہ کسی اور مخلوق کو نہیں سیکھا اگر آدم نے علم الاسماء نہیں سیکھا تو آدم کی حیثیت کیا ہوئی...؟ جی... زور سے بولیں... حیوان کی حیثیت ہوئی بالکل صحیح فرمایا آپ نے اگر انسان نے علم الاسماء نہیں سیکھا تو حیوان میں اور انسان میں کیا فرق ہو...؟ جی... اب بھئی ہم سب بیٹھے ہوئے ہیں اگر ہم علم الاسماء حاصل نہیں ہیں تو ہم کیا ہیں...؟ زور سے بولو نہیں بھئی کیا ہم...؟ حیوان ہی ہے نہ اچھا یہاں اتنے سارے لوگ بیٹھے ہیں اس محفل میں میں بھی شامل ہوں ہم انسان کب بن سکتے ہیں یہ تو طے ہو گیا نہ اگر ہمارے اندر وہی خصلتیں وہی عادات ہیں مثلاً کھانا، پینا، سونا، جاگنا، شادی کرنا، بچہ پیدا کرنا، بچوں کو دودھ پلانا، بچوں کی پرورش کرنا، بچوں کو سیکھا نا یعنی پڑھنا لکھنا لیکن اس کو علم الاسماء حاصل نہیں ہے تو ایک کتنے میں اور ایک آدمی میں کیا فرق ہے؟ کیا فرق ہوا بھئی...؟ کیا فرق ہوا...؟ جی... کوئی فرق نہیں ہوا تو قرآن معاد اس بات کی نشاندہی فرماتا کہ انسان اس وقت انسان ہے انسان کی فضیلت اس وقت ثابت ہوتی ہے جب انسان اپنے باپ دادا آدم علیہ السلام کی طرح اللہ کے اللہ کے اسماء کا علم سیکھا اگر انسان کو آدم کو علم الاسماء حاصل نہیں ہوا تو آپ بتائیں وہ آدم ذات تو ہوا لیکن کیا اسے حضرت آدم علیہ السلام کی طرح فضیلت حاصل ہو گئی ہے آپ کا جواب ہو گا نہیں وعلما آدم لاسماء... فرشتوں نے کہا نہیں جانتے ہم یہ اب آپ یہ بتائیں فرشتے افضل ہیں یا انسان افضل ہے قرآن کی روح سے انسان افضل ہے نہ انسان کس بنیاد پر افضل ہے فرشتوں سے انسان علم لاسماء کی بنیاد پر فرشتوں سے افضل ہے اگر انسان نے علم الاسماء نہیں سیکھا تو پھر

اس کی حیثیت افضل نہ ہیں۔ یہ قرآن کا وہ حصہ ہے جس کو معاد قرآن نہ بیان کیا۔ قرآن پاک کے تین حصے میں نہ بیان کئے۔... اللہ تعالیٰ نہ قرآن کے لئے تو فرمایا ہے کہ تم ہمارے سمندر روشنائی بن جائیتم۔ ہمارے سارے درخت قلم بن جائیں درخت بھی ختم ہو جائیں گے پانی بھی ختم ہو جائے گا، سمندر خشک ہو جائے گا لیکن اللہ کی باتیں پھر بھی برقرار رہیں گی۔ اب یہ باتیں اللہ کی طرف اس کصلہ سے بات ہے اللہ کی صفات وہ علم ہے اللہ کا جو علم اللہ تعالیٰ نہ کائنات میں حضرت آدم علیہ السلام کو سیکھا تاحضرت آدم علیہ السلام سے اس علم کی ابتداء ہوئی اور سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اس علم کی انتہاء ہوئی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں الیوم اکملت... میرے عزیز دوستوں میرے بزرگوں، میرے بھائیوں، میری بہنوں، میرے بچوں انسان کو اللہ تعالیٰ نہ ایک اضافی عقل عطا فرمائی ہے اس اضافی عقل ایک پرہیزگار، اس اضافی عقل سے آپ ہم بنائیں لاکھوں آدمی مر جائیں اس اضافی عقل سے آپ توپ بنالیں، بندوق بنا لیا بیٹم ہم بنا لیں اور ایک اضافی عقل کا یہ بھی حصہ ہے کہ انسان اپنی ذات پر تفکر کرے کہ کائنات میں میرے شرف کی وجہ کیا ہے میں اشرف المخلوقات کس بنیاد پر ہوں میں اشرف المخلوقات اس بنیاد پر ہوں میں اسی بنیاد پر ہوں کہ ایک کتا زمین پر پڑے ہوئی ہڈی کھا لیتا ہے اور ایک انسان پلیٹ میں رکھ کر کھا نا کھا لیتا ہے اور آج جو ہم یہ پلیٹ پر رکھ کر کھانا کھا رہے ہیں لوگ ہیں جنگل میسٹو انکی آنکھ میں پلیٹ ہو تی ہے وہ کچے ہی گوشت کھا رہے ہیں کچھ ایسی بھی مخلوق ہے انسانی جو خون پیتی ہے کیوں... ان کو ایسا ماحول بھی عرض نہ میں آیا کہ وہ انسان کے لئے ایسے طریقے اختیار کرے جو حیوانات پر رائج نہ ہیں ہوں بات وہی ہے وعلما آدم... انسان اللہ تعالیٰ کی صفات کا علم سیکھتا ہے مثلاً آپ دیکھئے ایک ڈاکٹر ہے ایک حکیم ہے وہ حکمیت جو ہے وہ اس کیلئے ایک حکمیت ہوئی ایک لوہار ہے لوہار کا کام سیکھنا، بڑے کی بھی ایک صفت ہے و بڑے کا کام کرنا انسان کی بھی ایک صفت ہے اور انسان اس صفت پر کائناتی علوم کو جانتا ہے وہ فرشتوں کے علوم کو بھی جانتا ہے، وہ جنات سے واقف ہے، وہ آسمانوں سے واقف ہے، ساتھ میں چھ ہیں آسمان کتنے ہیں کتنے آسمان ہیں جی... ساتھ بہت محترم دوست ہیں میں مختصر بات کر رہا ہوں کافی دیر ہو گئی ہے اگر آپ کو اپنا شرف حاصل کرنا ہے، اگر آپ کو حیوانات سے خود کو ممتاز کرنا ہے، اگر آپ کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے، اگر آپ کو سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کا سچا امتی بننا ہے، اگر آپ کو حیوانات سے ممتاز ہو نا چاہتے ہیں، اگر آپ واقعہ الجنت میں جا نا چاہتے ہیں تو اس کی واحد صورت ہے وہ یہ ہے کہ آپ اپنے باپ آدم کو ورثہ کیا... کیا ورثہ ہے وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا علم سیکھنا ہے اگر انسان اللہ تعالیٰ کی صفات کا عمل نہ میں سیکھے گا تو وہ صحیح معنی میں اپنے باپ کے لئے مستحکم نہ ہو گا یہ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، آپ اس کی حکمیت پر غور فرمائیں گے تو اس میں بھی وہی ہے ایک آدمی نماز پڑھتا ہے نماز ایک

ایسا عمل ہے کہ جس میں بندہ کا اللہ کے ساتھ تعلق قائم ہو جائے یقینی درجہ ہے پھر اس کے بعد زکوٰۃ حج و عمرہ کے ساتھ تعلق قائم ہو جائے اور بندہ کو یہ علم حاصل ہو جائے کہ میں بندہ ہوں اور میرا خالق اور مالک اللہ ہے یہ بھی معاد ہے یعنی بندہ کا اللہ کے ساتھ تعلق جوڑ جائے اور اگر بھئی جیسی ہم نماز آج پڑھتے ہیں اب تو لوگ کہتے ہیں کہ بھئی اگر تمہاری کوئی چیز کھو گئی ہے کوئی آدمی آرائے کے ہاں بیتم نماز کے لئے نیت باندھ لو چیز یاد آجائے گی انتہائی درجہ انتہائی درجہ نادانی کی ہے وقوفی کی بات ہے تو معاد کے سلسلہ میں نہ چند معروضات آپ کو پیش کیں معاد اگر کسی مسلمان کو معاد کا علم جو سیکھ لے اسے آجائے اگر اندر اللہ تعالیٰ ایسی صلاحیتیں پیدا کر دیتے ہیں کہ وہ فرشتوں کو بھی دیکھتا ہے، سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے بھی مشرف ہوتا ہے، اس کا نماز میں بھی دل لگتا ہے اور وہ اس بنیاد سے بھی واقف ہو جاتا ہے کہ یہ دنیا ارضی اور غیر مستقیم ہے کچھ بھی کر لیں آپ یا کچھ بھی چیزیں بنا لیں آپ کو یہاں سے جانا ہے اور جب آپ یہاں سے جائیں گے یہاں سے کوئی چیز نہیں لے گئے جب اللہ تعالیٰ سے بندہ کا رد اور تعلق جوڑ جاتا ہے تو یہ ساری چیزیں آپ استعمال کرتے ہیں اس سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن ان چیزوں میں دل نہیں لگتا دل کس طرح لگے اب صورتحال یہ ہے میں آپ سے پوچھتا ہوں میرے پاس ایک گھڑی ہے بہت قیمتی گھڑی ہے وہ میں نے آپ کو پیش کر دی اب آپ اس گھڑی کی تو قیمت لگاتے ہیں گھڑی دینے والے کی قیمت نہیں لگاتے کیا اس کو آپ عقل مندی کے کہیں؟ بولیں بھئی... جی... نہیں کہیں گے نہ تو اللہ تعالیٰ آپ کو انعام و اکرام سے نعمتیں عطا فرما رہا ہے ہماری سمجھ میں ہمارے نعمتوں کی تو قدر کرتے ہیں لیکن اللہ کے بارے میں ہمارا رویہ بہت ہی ہے وقوفی کا اوار نادانی کا ہے میں آپ حضرات سے درخواست کرتا ہوں خدا کے لئے اللہ کو محترم رکھنے کے لئے نہ رکھیں اللہ میں دل لگائیں اللہ سے قربت حاصل کریں اللہ آپ سے دور نہیں ہے نحن اقرب الیہ من... اللہ رگ جان سے زیادہ قریب ہے اللہ ہر وقت آپ کے پاس ہے آپ کے دل میں ہے کتنی عجیب بات ہے کہ اللہ آپ کے دل میں ہے تودل میں جو چیز ہے اس کی طرف آپکی توجہ نہیں ہے اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کی طرف توجہ ہے میری مراد دنیا سے دنیا کا آسائش و آرام سے بڑا سعید اور مبارک مہینہ ہے، ماہ ربیع الاول کا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے اللہ تعالیٰ میں سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام پر ہمارا یقین مستحکم فرمائے، اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ یقین مستحکم فرمائے، اور ہم رسول اللہ کی تعلیمات پر عمل کریدے کریں اللہ تعالیٰ میں سچا پکا مسلمان بنائے اور قیامت کے دن سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کی میں شفاعت نصیب ہو اللہ تعالیٰ میں سلیم عطا فرمائے کہ ہم اللہ کی نشانیوں پر

غورو فکر کریں اور اپنی پیدائش پر غور کریں اور آپ کے پیدا ہونے سے پہلے پر غور فرمائیں مرنے کے بعد کہاں چلے جائیں گے اس پر غور فرمائیں یہ چھوٹی چھوٹی قرآن شریف کی جو آپ کو سورتیں یاد چھوٹی چھوٹی سورتوں کا ترجمہ یاد کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کو رسول اللہ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ ہمیں صراطِ مستقیم پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ ہمیں رسول اللہ سے بہ مثال محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جب لوگوں نے رسول اللہ کی اس تقریب سعید میں جس طرح بھی حصہ لیا اللہ تعالیٰ اس کا نعمل البدل عطا فرمائے اس کو قبول فرمائے، جو لوگ بیمار ہیں ان کو اللہ تعالیٰ شفاء کلی عطا فرمائے، جو لوگ پریشان حال ہیں اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے، اللہ تعالیٰ مسلمانوں میں جو اختلاف ہے اس کو ختم فرمائے، تفرک بازی سے ہمیں محفوظ رکھے، اللہ تعالیٰ کا حکم ہے وہ تحصنوبجل اللہ... اللہ کی رسی کو متحد ہو کر مضبوطی کے ساتھ پکڑ لو اور آپس میں تفرک نہ ڈالو جب کسی قوم میں تفرک پڑ جاتا ہے تو رسول اللہ کے ارشاد کے مطابق اس قوم کی ہوا اکھڑ جاتی ہے دشمن اس پر غالب آجاتے ہیں رُوب اس کا ختم ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں تفرکوں سے محفوظ فرمائے اور آپس میں پیار محبت سے رہنے کی توفیق عطا فرمائے جو پریشان حال ہیں اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے، جو بیمار ان کو اللہ تعالیٰ شفاء کلی عطا فرمائے، بچوں کے بڑے مسائل پیچیدگی کے شادی کے اللہ تعالیٰ اس میں ہم سب کو آسانی عطا فرمائے اس مجلس میں جن حضرات نے جس طرح بھی تعاون فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے اللہ تعالیٰ ہمیں سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شفات نصیب فرمائے، اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بزرگوں کی اور قربت کرنے کی توفیق عطا فرمائے وخیر دوانا و الحمد للہ رب العالمین... آپ سب حضرات کا بہت شکریہ خدا حافظ اختتام